15A

شفیق الرحمٰن

اسلامیات

برائے

انٹرمیڈیٹ کلاسز

عظیم اکیڈمی ۔ 22 اردو بازار، لاہور

15B

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں۔

نام کتاب............................اسلامیات (برائے انٹرمیڈیٹ کلاسز)

مرتب..................................شفیق الرحمٰن

ناشر..................................محمد منیر
عظیم اکیڈمی
22اردو بازار لاہور۔

تعداد صفحات............................262

پرنٹرز ....نیّر اسد پریس

قیمت..................................60.00

کمپوزنگ

ملک عتیق الرحمٰن عابد

LAZER PRINTING
AL-SHAHZAD COMPUTERS, MARDAN
PH#67423/e-mail: ascomp@brain.net.pk
www.brain.net.pk/~ascomp

15C

عمارت بنائی مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی رہنے دی لوگ اس عمارت کے گرد گھومتے پھرتے اور عمارت کی تعریف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس خالی جگہ اینٹ کیوں نہ لگائی ؟ تو وہ اینٹ میں ہوں۔ کیونکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ نبوت و رسالت کی عمارت میں صرف میری کمی تھی وہ پوری ہو گئی عمارت ہر لحاظ سے مکمل ہو چکی ہے۔

بخاری شریف میں حدیث مبارکہ ہے۔

بنی اسرائیل (قوم) کی قیادت (رہنمائی) انبیاء کیا کرتے جب کوئی نبی مر جاتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آتا (یعنی اس کا جانشین ہوتا) مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا بلکہ خلفاء ہونگے۔

مجھے باقی انبیاء پر چھ باتوں میں فضیلت (برتری) دی گئی ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ میرے اوپر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔

سنن ابی داؤد میں ہے۔

میری اُمت میں ۳۰ کذاب (جھوٹے نبی) ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (جامع ترمزی)

رسالت ختم ہو چکی ہے میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی۔ (صحیح مسلم)

میں آخر انبیاء ہوں اور میری مسجد آخری المساجد ہے۔ (صحیح بخاری)

میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (جامع ترمزی)

جس طرح ایمان کی بنیادوں میں سے ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر مکمل ایمان ہو اسی طرح ایمان کی بنیادی شرائط میں سے ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی شخص بھی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو اس کے دعویٰ کو مکمل طور پر مسترد کر کے اسے دجّال کذّاب اور جھوٹا قرار دے۔

اجماعِ صحابہ

تمام صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین اور اُمت کے سلف و خلف کا اس بات پر اجماع ہے (یعنی ان کا متفقہ فیصلہ ہے) کہ محمد ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا شخص مرد ہو یا عورت جھوٹا ہے

15D

اور اسلام سے خارج ہے۔

حضرت محمد ﷺ کے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد مسیلمہ کذاب نے رسول اللہ ﷺ کی نبوت میں شریک ہونے کا دعوی کیا تو صدیق اکبرؓ خلیفہ اول نے اس کے خلاف اور اس کے ساتھیوں کے خلاف جہاد کا حکم فرمایا اور صحابہ کرام کے لشکر نے اس کے اور اس کے ساتھیوں کے خلاف باقاعدہ جنگ لڑی اور اس کی نبوت کا مکمل طور پر انکار کیا۔ اس کے بعد بھی امت مسلمہ میں جس نے دعوی کیا اسے جھوٹا کافر اور دجال قرار دیا گیا۔ جیسے برصغیر پاک و ہند میں غلام احمد نے دعویٰ کیا تو مسلمانوں نے اس کا مکمل طور پر انکار کیا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس کو نبی اور رسول مقرر کیا جاتا ہے اس کی تعلیمات مکمل طور پر اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ وہ ایک قادر مطلق کی طرف سے مقرر کیا گیا نمائندہ ہے۔ اس کے برعکس جو اپنی طرف سے یہ اعلان کرتا ہے اس کا ہر قول اور فعل اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ جھوٹے مدعیانِ نبوت کی باتیں پڑھ سن کر ہر ذی عقل و شعور خود فیصلہ کر سکتا ہے۔

اہم نوٹ

نبی و رسول وہ شخص ہوگا یہ عظیم منصب اور اعزاز اسے حاصل ہوگا جسے اللہ تعالیٰ اس منصب پر فائز فرمائے گا کیونکہ یہ اختیار خالص اللہ تعالیٰ کا ہے کہ کسے وہ رسول بنائے۔ (سورۃ الانعام ۱۵۲)

اس لیئے کوئی فرد اپنی طرف سے کچھ کہتا رہے یا بہت سے لوگ اس کی تائید کرتے رہیں کسی چیز کا اعتبار نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اعلان فرمائے کہ میں نے اس شخص کو اپنا رسول یا نبی بنایا ہے جس طرح قرآن میں انبیاء کا نام لے کر بتایا گیا ہے۔

عقلی دلائل

ا۔ تکمیلِ دین

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے خبر فرمائی۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ